# تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: مولانا محمد رمضان یوسف سلفی

## خرافات حنفیت

مصنف: مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی حفظہ اللہ

صفحات: 144 قیمت: -/40

ناشر: تحریک تحفظ افکار اسلام، میر پور شاہکوٹ، ضلع شیخوپورہ۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ دارارقم امین پور بازار فیصل آباد

اہلحدیث روز اول سے توحید و سنت کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے ہیں۔ برصغیر میں بھی جب اسلام کی آمد ہوئی تو اس گروہ باصفا کے لائق صد احترام افراد نے اسلام کی پاکیزہ تعلیمات پھیلانے میں تن دہی سے کام کیا۔ اس خطہ ارض میں توحید کی شمع فروزاں کی سنت مصطفی ﷺ کی اہمیت اجاگر کر کے عمل بالحدیث کا فروغ کیا۔

اہلحدیث کی مساعی جمیلہ سے ارض پاک و ہند کے لاکھوں لوگ غیر شرعی رسوم و عوائد سے تائب ہو کر توحید و سنت کے عامل بنے۔ یہ بہت بڑی سعادت اور اعزاز ہے جو اہلحدیث کے حصے میں آیا۔ اسے ایک المیے سے تعبیر کرنا چاہئے کہ اسلام کی سچی تعلیمات کے مقابل چوتھی صدی ہجری میں معرض وجود میں آنے والے "فرقہ حنفیہ" کے افراد نے ہمیشہ "فقہ حنفی" کو پھیلانے کی مذموم کوشش کی اور وہ ہر آن اہلحدیث سے درپے آزار رہے۔ ان کی یہ بھی کوشش رہی کہ لوگوں کے گلے میں تقلید کا پھندہ ڈالا جائے۔ اہلحدیث کے خلاف انہوں نے نہایت اوچھے ہتھکنڈے آزمائے اور طرح طرح کی الزام تراشیاں کر کے انہیں پریشان کرنے کی کوشش کی۔ حنفیہ مرجیہ کی طرف سے یہ سوقیانہ رویہ ان کے معرض وجود میں آنے کے وقت چوتھی صدی ہجری سے جاری ہے اور اب بھی یہ لوگ اہلحدیث کو نشانہ ستم بنانے میں سرگرم ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے تلبیسی جال کو کاٹ کر لوگوں کو تقلیدی تباہ کاریوں سے بچانے کی سعی اہلحدیث ہی کرتے ہیں اس لئے آئے روز ان کی طرف سے تقریر و تحریر کے ذریعے اہلحدیث کو برا بھلا کہا جاتا ہے۔ حال ہی میں علاقہ شور جھنگ کے کسی ابو بلال نامی شخص نے ایک نہایت زہریلی کتاب "تحفہ اہلحدیث" لکھی۔ اس کتاب میں شرپسند مصنف نے لایعنی قصے کہانیوں سے جماعت اہلحدیث کو مورد الزام ٹھہرایا۔ اس فتنہ انگیز کتاب کے بازار میں آتے ہی ایک نئی بحث چل نکلی اس موقع پر جماعت اہلحدیث کے عالمی فکر کب چوکنے والے تھے۔ جواں فکر عالم دین مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے کہ انہوں نے اس کتاب کا نہایت عمدہ طریقے سے تحقیقی جواب "خرافات حنفیت بجواب تحفہ اہلحدیث" حوالہ قرطاس کیا۔ یہ کتاب سوالا جوابا تحریر کی گئی ہے اور یزدانی صاحب حفظہ اللہ نے نہایت خوبصورت پیرائے میں حنفی مرجی کی دشنام طرازیوں کا مسکت اور مدلل جواب دیا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے حنفی خرافات پر کھل کر بحث کی ہے اور انہیں آشکار کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت اٹھا نہیں رکھی۔ مولانا یزدانی صاحب نے دلائل و براہین سے فقہ حنفی کا بھیانک چہرہ دکھایا ہے۔ کوئی بھی سلیم العقل انسان ان شرمناک مسائل کو پڑھکر فقہ حنفی پر عمل نہیں کر سکتا۔ دوسری طرف یزدانی صاحب نے قرآن و سنت کی روشنی میں مسلک اہلحدیث کا عکس پیش کیا۔ اور اس ضمن میں انہوں نے تقلید شخصی کا رد سنت کی اہمیت، نماز میں سورہ فاتحہ، سینے پر ہاتھ باندھنے، رفع الیدین، آمین بالجہر، وغیرہ مسائل پر کھل کر بحث کی ہے۔ اور ان مسائل کو نکھار کر پیش کیا ہے۔ کتاب اپنے مشمولات کے اعتبار سے بہت تحقیقی ہے۔ احباب کو چاہئے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے مطالعہ میں لائیں اور حنفی دوستوں کو تو اسکا ضرور مطالعہ کروائیں۔ مسلک کی حقانیت اور فروغ کیلئے ایسی کتب نہایت کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اور ساتھ ہی

یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ آئندہ اگر کوئی لافہ گو مسلک اہلحدیث کے خلاف زبان طعن دراز کرے تو وہ مسلک کے دفاع کیلئے ایسی کتب لکھ کر نہ صرف یہ کہ مسلک کا دفاع کریں گے بلکہ جماعت اہلحدیث کی نیک نامی کا بھی فریضہ ادا کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ کتاب کی کمپوزنگ، طباعت، کاغذ عمدہ ہے اور ٹائٹل بھی خوبصورت ہے اور قیمت نہایت مناسب۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تبصرہ نگار: عابد محمود قدوسی

## غیر اللہ کو پکارنا

مصنف: ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ

صفحات: 32، قیمت: تقسیم بلا قیمت

ناشر: جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہووالہ سیالکوٹ

اہل بدعت نے ہمیشہ شمع توحید کو گل کرنے کی قبیح کوشش کی لیکن شمع توحید کے پروانوں نے بمثل مشکوٰۃ اس کی حفاظت کی... اور یہ ثابت کر دیا کہ

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

موجودہ پرفتن دور میں جو علماء روایات اسلاف کو زندہ رکھے ہوئے ہیں ان میں ایک نام شیخ الحدیث مولانا محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ کا بھی ہے۔

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی شخصیت دینی علمی اور جماعتی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں۔ آپ کی تدریسی، علمی اور جماعتی خدمات کی ایک طویل فہرست ہے۔ خصوصاً عظیم محدث علامہ ناصر الدین البانیؒ کی تصحیح کردہ صحاح ستہ کی مشہور کتابیں صحیح سنن ترمذی (4 جلد) اور سنن ابن ماجہ (3 جلد) کا ترجمہ وتشریح آپ کی تصنیفی خدمات کا جامع مرقع پیش کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں باطل فرقوں کی تردید پر مشتمل ''مقلدین ائمہ کی عدالت میں'' داستان حنفیہ موضوع اور ضعیف روایات جیسی گرانقدر تحقیقی کتب متلاشیان حق کیلئے مشعل راہ ہیں۔

زیر نظر رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں موصوف نے ''کیا یارسول اللہ ﷺ کہنا شرک ہے'' نامی رسالے کا علمی جائزہ لیتے ہوئے حقائق سے پردہ اٹھایا ہے اور مولف کی جانب سے کئے گئے مغالطات وشبہات کو دلائل ونصوص کی روشنی میں طشت ازبام کیا ہے جو قابل تحسین ہے۔

## مسنون دعائیں (پاکٹ سائز)

جمع وترتیب: استاذ الحدیث ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی

ناشر: جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہووالہ سیالکوٹ

دعا مومن کا ہتھیار اور حصن المسلم ہے۔....

دعا بندہ اور معبود کے مابین تعلق کا موثر ذریعہ ہے اسی تعلق و رابطے کو استوار رکھنے کیلئے اسلام نے تمام شعبہ ہائے زندگی کی متعلقہ دعاؤں کی تعلیم دی ہے۔

زیر نظر مجموعہ میں زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق مسنون دعائیں جمع کر دی گئی ہیں ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان دعاؤں کو خود بھی اپنی زندگی کے معمولات میں شامل کرے اور دوسروں کو بھی ترغیب دے تاکہ ہر لحظہ ہمارا تعلق خدائے واحد سے وابستہ رہے۔ **وما توفیقی الا باللہ**

دیدہ زیب فور کلر ٹائٹل، معیاری کمپوزنگ، اور دو رنگہ طباعت جیسی خوبیوں کی حامل یہ کتاب مذکورہ بالا ایڈریس سے مفت حاصل کی جاسکتی ہے۔

## اظہار تعزیت

گذشتہ دنوں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے رئیس علامہ محمد مدنی صاحب جہلم میں، مولانا اشرف جاوید صاحب لائبریرین جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی والدہ محترمہ کھرڑیانوالہ میں اور مولانا محمد ادریس السلفی صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی والدہ محترمہ ستھیالہ ضلع فیصل آباد میں اور جماعت اہلحدیث کا عظیم و قیمتی سرمایہ پروفیسر حافظ عطاء الرحمن ثاقب صاحب لاہور میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور طلبہ نے مرحومین کی الگ الگ نماز جنازہ میں وفود کی شکل میں شرکت کی اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی بشری لغزشوں سے صرف نظر کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے آمین۔

نیز محسن اہلحدیث شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند پروفیسر محمد بن سلفی کی وفات حسرت آیات پر حزن وملال اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا گیا۔

اللھم اغفر لھم وارحمھم وعافھم واعف عنھم۔